

226255 - کیا "النور" اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں شامل ہے؟

سوال

کیا "النور" اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں شامل ہے؟ نیز "عبد النور" نام رکھنے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اہل علم کا "النور" کے اسمائے حسنیٰ میں شامل ہونے کے متعلق اختلاف ہے کہ کیا یہ اسمائے حسنیٰ میں شامل ہے؟

پہلا موقف: اسمائے حسنیٰ میں شامل ہے، کیونکہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: **اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ** ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ [النور: 35]

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے اپنا نام نور رکھا ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کو بھی نور بنایا، اپنے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کو بھی نور بنایا، اللہ کا دین بھی نور ہے، اور اپنی مخلوق سے پردہ بھی نور کے ذریعے رکھا ہوا ہے، پھر اپنے نیک ولیوں کا گھر بھی چمکنے دمکنے والا بنایا ہے۔" ختم شد
"اجتماع الجيوش الإسلامية" (44 / 2)

اسی طرح قصیدہ نونیہ میں آپ کہتے ہیں:

{ والنور من أسمائه أيضا ومن ** أوصافه سبحانه ذي البرهان }

نور، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ناموں میں اور اوصاف میں شامل ہے۔

اسی طرح ابن خزیمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"النور، اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں شامل ہے۔" جیسے کہ پہلے سوال نمبر: (149122) کے جواب میں گزر چکا ہے۔

دوسرا موقف:

یہ اسمائے حسنی میں شامل نہیں ہے۔

دائمى فتوى كميٹى كے علمائے كرام سے پوچھا گیا:

كیا كسى كو عبد النور كہہ سكتے ہیں؟

تو انہوں نے كہا:

"اللہ تعالیٰ كے اسمائے حسنی توقيفى ہیں، اور یہ بات پایا ثبوت كو نہیں پہنچتی كہ النور اللہ تعالیٰ كا نام ہے، اس لیے

عبد النور كہنا درست نہیں ہے۔" ختم شد

الشيخ عبد العزيز بن باز ، الشيخ عبد العزيز آل الشيخ ، الشيخ عبد الله الغديان ، الشيخ صالح الفوزان ، الشيخ بكر أبو زيد -

ماخوذ از: "فتاوى اللجنة الدائمة" - دوسرا ايڈیشن - (510 /10)

اسی طرح شيخ ابن باز رحمه الله كا كہنا ہے كہ:

"قرآن كريم ميں لفظ نور مضاف ہو كر آیا ہے، اس لیے عبد النور نام نہیں ركھا جا سكتا، اور اللہ تعالیٰ كا كوئى نام

"النور" نہیں ہے۔" ختم شد

الشيخ عبد الرحمن البراك حفظه الله سے پوچھا گیا كہ كيا "النور" اللہ تعالیٰ كا اسم گرامى ہے؟ تو انہوں نے جواب ديا:

"مجھے نہیں ياد كہ كہیں بھى صحيح احاديث ميں اللہ تعالیٰ كا اسم "النور" آیا ہو، ہاں صرف ايك روايت ميں ہے جسے

محدثين ضعيف قرار ديتے ہیں اسى حديث ميں اللہ تعالیٰ كے اسمائے حسنى تسلسل كے ساتھ ذكر كيے گئے ہیں۔

اور محسوس ہوتا ہے كہ ابن قيم رحمه الله "النور" نام ثابت قرار ديتے ہیں، ليكن انہوں نے اس كى كوئى دليل ذكر نہیں

كى؛ كيونكہ قرآن كريم ميں جو آيت ہے كہ: **اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ** ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمين كا نور ہے۔ [النور:

35] تو اس آيت كى روشنى ميں یہ كہا جائے كہ اللہ كا نام: **نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ** تو ٹھيك ہے، ليكن صرف النور

نہیں۔" ختم شد

ماخوذ از ملتقى اہل الحديث

الشيخ عبد العزيز الراجحى حفظه الله كہتے ہیں:

"النور، اللہ تعالیٰ كى صفات ميں سے ايك صفت ہے، اس كى كيفيت ويسے ہى ہے جيسے اللہ تعالیٰ كے جلال اور

عظمت كے لائق ہے، ليكن یہ صفت اللہ كى جانب مضاف ہو كر آئی ہے، مستقل نہیں ہے، اس لیے یہ نہیں كہا جائے

گا كہ مطلق طور پر نور اللہ تعالیٰ كى صفت ہے؛ كيونكہ مطلق صفت لفظ نور كے لفظ كے ساتھ كہیں نہیں ہے۔" ختم

شد

اسی طرح الشيخ بكر أبو زيد رحمه الله نے حرام اور ممنوعہ ناموں ميں عبد النور كا ذكر بھى كيا ہے؛ كيونكہ اس ميں

غیر اللہ کے ساتھ لفظ عبد لگایا جا رہا ہے۔ ختم شد
 "معجم المناهي اللفظية" (ص 282)

الشیخ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"مجھے نہیں معلوم کہ النور کا لفظ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کے طور پر کسی صحیح حدیث میں آیا ہو۔" ختم شد

https://www.youtube.com/watch?v=IPIrZAU1_90&feature=youtu.be

اس بنا پر: عبد النور نام رکھنا مناسب نہیں ہے؛ کیونکہ کم از کم یہ مشتبه امور میں شامل ہوتا ہے، اور مشتبه امور کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے: (مشکوٰۃ کو چھوڑ دو اور اسے کرو جو مشکوک نہیں ہے۔)

لیکن اگر کسی نے پہلے سے یہ نام رکھا ہوا ہے تو اب ہمیں ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جو نام تبدیل کرنے کی موجب ہو؛ کیونکہ اس نام کو رکھنے والے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے لیے اپنی عبدیت ظاہر کرنا ہے، اور "النور" نام کو اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں شامل کرنے کی بڑی قوی وجہ بھی موجود ہے اور اس بات کے متعدد اہل علم قائل بھی ہیں۔

واللہ اعلم